

11 ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کا مالی گوشوارہ

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 1 سی
آئی آئی چندریگر روڈ
پی او باکس 4716
کراچی - 74000

کے پی ایم جی تاثیر مادی اینڈ کو
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومونٹ روڈ
کراچی

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن) کے منسلک مجموعی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے، جو 30 جون 2014ء کو بیلنس شیٹ اور نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلی کے گوشوارے اور تنہا ختم ہونے والے سال پر رقوم کی آمد و رفت کے گوشوارے، اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے خلاصہ اور دیگر وضاحتی معلومات پر مشتمل ہے (بعد ازاں اسے مالی گوشوارے کہا جائے گا)۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری
کارپوریشن کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ مالی رپورٹنگ کے بین الاقوامی معیارات کے مطابق یہ مالی گوشوارے تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے، وہ ایسے اندرونی کنٹرولز کی بھی ذمہ دار ہے انتظامیہ جن کا تعین کرے گی اور جو مالی گوشواروں کی تیاری میں معاون ہوں تاکہ یہ قابل ذکر غلط بیانی سے، خواہ وہ دھوکہ دہی سے ہو یا غلطی کی وجہ سے، پاک رہیں۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل اس طرح کریں کہ ہمیں یہ معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی قوت فیصلہ پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ خطرات کی اس جانچ کے وقت آڈیٹرز کارپوریشن میں مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مد نظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کر سکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ کارپوریشن کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور انتظامیہ کے اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی مجموعی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

رائے

ہماری رائے میں مالی گوشواروں میں کارپوریشن کی اس ختم ہونے والے سال کی 30 جون 2014ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمد و رفت کی صحیح و مناسب تصویر پیش کی گئی ہے اور یہ مالی رپورٹنگ کے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہے۔

اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

سلمان حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

کے پی ایم جی تاثیر مادی اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیجمنٹ پارٹنر

تاریخ : 30 اکتوبر 2014ء

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن

سیلنس شیٹ

30 جون 2014ء کو

نوٹ	2014ء	2013ء	2012ء
----- (روپے ہزار میں) -----			
اثاثے			
بینک دولت پاکستان میں کرنٹ اکاؤنٹ	37,876,846	25,984,493	22,259,608
سرمایہ کاریاں	569,449	926,641	937,420
ملازمین کے قرضے	10,577,916	11,024,650	10,971,563
قرضے، امانتیں اور پیسگی ادائیگیاں	32,283	35,930	28,018
طبی اور اسٹیشنری کا سامان	125,061	119,592	117,128
املاک و آلات	237,867	197,957	244,704
مجموعی اثاثے	49,419,422	38,289,263	34,558,441
واجبات			
امانتیں اور دیگر واجبات	5,900,571	4,540,140	4,388,078
موخر واجبات - اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائے	42,518,851	32,749,123	29,170,363
مجموعی واجبات	48,419,422	37,289,263	33,558,441
خالص اثاثے	1,000,000	1,000,000	1,000,000
بصورت			
سرمایہ حصص	1,000,000	1,000,000	1,000,000
ہنگامی حالات اور وعدے			
منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔			

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
منیجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
نفع و نقصان کھاتہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2014ء	2013ء	نوٹ	
			(روپے ہزار میں)-----
48,907	58,031	14	مکسچڈ سٹاک انٹ اور سود
13,980,071	12,091,341	15	خالص جاری اخراجات
(7,086,827)	(6,213,009)		بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی
(6,893,244)	(5,878,332)		بینک دولت پاکستان کو مختص
48,907	58,031		جاری منافع
121	(776)		املاک و آلات اور ڈسپوزل پر فائدہ/ (نقصان)
1,081	1,911		دیگر آمدنی
50,109	59,166		بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع
			منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
منیجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
جامع آمدنی کا گوشوارہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

نوٹ	2014ء	2013ء
		(روپے ہزار میں)-----
سال کا منافع	50,109	59,166

دیگر جامع آمدنی
جو اجزائے بعد میں نفع و نقصان کھاتے میں ری کلاسیفائیڈ نہیں کیے جائیں گے:

معینہ منافع بخش منصوبوں کے از سر نو تجزیے پر نقصان	15.1.5	(12,972,476)	(4,038,181)
اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو تحفہ کردہ		12,972,476	4,038,181
		-	-
سال کی مجموعی جامع آمدنی		50,109	59,166

سال کی مجموعی جامع آمدنی
منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
مینجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

مجموعی	غیر حاصل شدہ منافع (روپے ہزار میں)	سرمایہ حصص	
1,000,000	-	1,000,000	یکم جولائی 2012ء کو تیلنس
59,166	59,166		سال کی مجموعی جامع آمدنی
(59,166)	(59,166)	-	مالک سے لین دین بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع
1,000,000	-	1,000,000	30 جون 2013ء کو تیلنس
50,109	50,109	-	سال کی مجموعی جامع آمدنی
(50,109)	(50,109)	-	مالک سے لین دین بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع
1,000,000	-	1,000,000	30 جون 2014ء کو تیلنس

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو دلائل بننے ہیں۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
منیجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن

تھد کے بہاد کا گوشوارہ

30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

2013ء	2014ء	نوٹ
(روپے ہزار میں)		
40,630	43,585	16
(59,166)	(50,109)	
3,835,855	11,329,509	
95,036	88,358	
32,047	34,390	
3,944,402	11,445,733	
(3,724,885)	(11,892,353)	
(2,464)	(5,469)	
(53,087)	446,734	
(7,912)	3,647	
(105,033)	(199,350)	
51,021	(201,058)	
(1,956)	329,205	
(52,553)	(130,964)	
3,488	2,817	
(51,021)	201,058	
-	-	
-	-	
-	-	
-	-	

آپریٹنگ سرگرمیوں سے تھد کا بہاد

غیر تھد جزا کی چلتائی کے بعد نفع/ (تھصان)

بینک دولت پاکستان کو منتقل کردہ منافع

ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضر یوں کا بینک کو اختصاص

بینک دولت پاکستان کو بخش کردہ تخفیف قدر

حکومتی ترسکات پر موصول ہونے والی ڈسکاؤنٹ آمدنی

امثالوں میں (اضافہ) کی

بینک دولت پاکستان کے پاس جاری کھاتہ

طبی اور ایشیائی کا سامان

ملازمین کو قرضے

قرضے، امانتیں، اور پیشگی ادائیگیاں

واجبات میں (کی) اضافہ

امانتیں اور دیگر واجبات

خالص رقم (جو استعمال ہوئی) / جاری سرگرمیوں سے حاصل ہوئی

سرمایہ کاری سرگرمیوں سے تھد کا بہاد

سرمایہ کاری - خالص

بنیادی اخراجات

املاک و آلات کے ڈسپوزل سے آمدنی

خالص رقم (جو استعمال ہوئی) / سرمایہ کاری سرگرمیوں سے حاصل ہوئی

تھد اور تھد کے مساویوں میں خالص اضافہ

سال کے آغاز پر تھد اور تھد کے مساویے

سال کے اختتام پر تھد اور تھد کے مساویے

منسلک نوٹس 1 تا 23 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
منیجنگ ڈائریکٹر

ایس بی پی بی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مالی گوشواروں کے نوٹس 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت و نوعیت

1.1 ایس بی پی بی بینکنگ سروسز کارپوریشن (کارپوریشن)، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء (آرڈیننس) کے تحت ایسے ذیلی ادارے کے طور پر بنائی گئی جس کی مکمل ملکیت بینک دولت پاکستان کے پاس ہے اور 2 جنوری 2002ء کو اس نے کام شروع کیا۔ کارپوریشن بینک دولت پاکستان کی طرف سے مختلف قانونی اور انتظامی سرگرمیاں انجام دینے کی ذمہ دار ہے جو بینک دولت پاکستان نے آرڈیننس کے تحت اسے سونپی ہیں، بشمول:

- حکومتوں، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو قرضے دینا اور بین البینک چھلتائی کے نظام میں سہولت فراہم کرنا،
- محاصل جمع کرنا اور حکومت، بلدیاتی اداروں، اتھارٹیز، کمپنیوں، بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے لیے اور ان کی طرف سے ادائیگیاں کرنا اور کھاتے رکھنا،
- بینک نوٹوں اور سکوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلہ،
- پرائز بانڈ اور حکومت کے دیگر بچت و شیعہ جات کی لین دین، اور
- قرضے اور زر مبادلہ کے انتظام سے متعلق کام۔

مندرجہ بالا سرگرمیوں سے براہ راست تعلق رکھنے والے اثاثے، واجبات، آمدنی اور اخراجات بینک دولت پاکستان کے کھاتوں میں ظاہر کیے جاتے ہیں اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی میں کارپوریشن پر آنے والی لاگت یا تو بینک دولت پاکستان سے وصول کی جاتی ہے یا اس پر عائد کر دی جاتی ہے (بشمول وہ حصہ جو جامع آمدنی کے گوشوارے میں ہے) اور اس لاگت کو اخراجات میں سے منہا کیا جاتا ہے جبکہ کارپوریشن کا خالص منافع/ نقصان اگر ہو تو، اسے بینک دولت پاکستان کو منتقل یا اس سے وصول کیا جاتا ہے۔

1.2 کارپوریشن کا صدر دفتر آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان میں واقع ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ مالی گوشوارے انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس ز) کے تقاضوں کے عین مطابق ہیں۔

یہ مالی گوشوارے کارپوریشن کے اولین سالانہ مالی گوشواروں کی عکاسی کرتے ہیں جو آئی ایف آر ایس کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ کارپوریشن نے آئی ایف آر ایس کو آئی ایف آر ایس-1 انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کی پہلی بار ایڈاپشن فی کے مطابق رپورٹنگ فریم ورک کے طور پر اختیار کیا ہے۔ آئی ایف آر ایس کا جس تاریخ کو اطلاق کیا گیا وہ یکم جولائی 2012ء ہے (یعنی تبدیلی کی تاریخ)۔

کارپوریشن کے مالی گوشوارے پہلے اکاؤنٹنگ کے ان منظور شدہ معیارات کے مطابق تیار کیے جاتے تھے جن کو کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اختیار کیا تھا۔

3 پیمائش کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے ماضی کے کاسٹ کنونشن کے تحت تیار کیے گئے ہیں، ماسوائے اس کے کہ عملے کی سبکدوشی کے بعض فوائد کا حساب فوائد کی مقررہ ذمہ داریوں کی موجودہ مالیت پر لگایا گیا ہے۔

3.2 مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو گروپ کی فنکشنل اور پریزنٹیشن کرنسی ہے۔

3.3 تخمینوں اور فیصلوں کا استعمال

انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز کی پابندی کرتے ہوئے مالی گوشواروں کی تیاری انتظامیہ سے اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ وہ ایسے فیصلے کرے، تخمینے لگائے اور مفروضے قائم کرے جو پالیسیوں کے نفاذ، اور ان اثاثوں اور واجبات کی مندرجہ رقوم پر اثر انداز ہو جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہ ہوں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضے پچھلے تجربات اور دیگر عوامل کی بنیاد پر قائم ہوتے ہیں جن کو حالات کے تحت معقول سمجھا جاتا ہے، ان ہی کا نتیجہ اثاثوں اور واجبات، آمدنی اور اخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد بنتا ہے۔ حقیقی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے بنیادی مفروضوں کا مستقل جائزہ لیا جاتا ہے۔

3.3.1 ریٹائرمنٹ کے فوائد

مقررہ فوائد کے واضح منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی قدر پیمائی سے متعلق اہم تخمینی مفروضات کو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 15.1 میں دیا گیا ہے۔

3.3.2 املاک و آلات کی کارگر معاد اور بقایا قدر

املاک و آلات کی کارگر معاد اور بقایا قدر کے تخمینے انتظامیہ کے ممکنہ بہترین تخمینے پر مبنی ہیں۔

3.3.3 متروک طبعی و اسٹیشنری سامان پر تخمینے

کارپوریشن مستقبل میں قابل استعمال ہونے اور قابل بازیابی قدر کی بنیاد پر فیصلہ کرتی ہے اور متروک اجزاء کے لیے تخمینے مختص کرتی ہے۔ انتظامیہ کی رائے ہے کہ تخمینوں کے نتائج میں تبدیلیوں کا ان مالی گوشواروں پر کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔

3.4 نئے اور ترمیم شدہ معیارات اور تشریحات، جو ابھی تک مؤثر نہیں

کئی نئے اور ترمیم شدہ معیارات اور تشریحات ایسی ہیں جو یکم جولائی 2014ء کو یا اس کے بعد شروع ہونے والی کارپوریشن کی اکاؤنٹنگ مدت کے لیے لازمی ہیں لیکن انہیں متعلقہ نہیں سمجھا جاتا یا کارپوریشن کے آپریشنز پر ان کا کوئی خاص اثر نہیں پڑتا اور اسی لیے ان کی تفصیل ان مالی گوشواروں میں نہیں دی گئی ہے۔

3.5 آئی ایف آر ایس کی طرف منتقلی

یہ مالی گوشوارے کارپوریشن کے وہ اولین سالانہ مالی گوشوارے ہیں جو آئی اے ایس بی کے جاری کردہ آئی ایف آر ایس کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ کارپوریشن نے آئی ایف آر ایس کو آئی ایف آر ایس-1، اولین مرتبہ آئی ایف آر ایس کا ایڈاپشن کی کے مطابق اختیار کیا ہے۔ جس پہلی تاریخ کو آئی ایف آر ایس کا اطلاق کیا گیا وہ یکم جولائی 2012ء (یعنی تبدیلی کی تاریخ) ہے۔ آئی ایف آر ایس کے مطابق کارپوریشن نے یہ کام کیے:

- متقابل مالی معلومات فراہم کیں،

- زیر جائزہ تمام مدتوں کے دوران یکساں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا اطلاق کیا،

- شرائط کے مطابق آئی ایف آر ایس کے تمام مؤثر معیارات کا اطلاق 30 جون 2014ء سے مؤثر بہ ماخضی کیا۔

مالی رپورٹنگ کے پچھلے فریم ورک (یعنی کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے منظور شدہ اور اختیار کردہ اکاؤنٹنگ معیارات) سے آئی ایف آر ایس میں منتقلی کی سلیبس شیٹ، نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے گوشوارے، ایکویٹی میں رد و بدل کے گوشوارے اور نقد کی آمد و رفت کے گوشوارے پر تطبیق (reconciliation) ان مالی گوشواروں کے نوٹس 3.5.1 اور 3.5.2 میں دی گئی ہے۔

3.5.1 بیلنس شیٹ کی تطبیق

یکم جولائی 2012ء				30 جون 2013ء				
(روپے ہزاروں میں)								
آئی ایف آر ایس	دیگر مطابقت	آئی اے ایس-19 (نوٹ 15.1)	مالی رپورٹنگ کا سابقہ فریم ورک	آئی ایف آر ایس	دیگر مطابقت	آئی اے ایس-19 (نوٹ 15.1)	مالی رپورٹنگ کا سابقہ فریم ورک	
								اثاثے
22,259,608	-	14,806,354	7,453,254	25,984,493	-	17,508,645	8,475,848	اسٹیٹ بینک کے پاس جاری کھاتہ
937,420	-	-	937,420	926,641	-	-	926,641	سرمایہ کاریاں
10,971,563	-	-	10,971,563	11,024,650	-	-	11,024,650	ملازمین کے قرضے
28,018	-	-	28,018	35,930	-	-	35,930	قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں
117,128	-	-	117,128	119,592	-	-	119,592	طبی اور راشنیری کی اشیا
244,704	-	-	244,704	197,957	-	-	197,957	املاک اور آلات
34,558,441	-	14,806,354	19,752,087	38,289,263	-	17,508,645	20,780,618	مجموعی اثاثے
								واجبات
4,388,078	-	-	4,388,078	4,540,140	-	-	4,540,140	امانتیں اور دیگر واجبات
29,170,363	-	14,806,354	14,364,009	32,749,123	-	17,508,645	15,240,478	مؤخر واجبات - عملے کی سبکدوشی کے غیر رقی فوائد
33,558,441	-	14,806,354	18,752,087	37,289,263	-	17,508,645	19,780,618	
1,000,000	-	-	1,000,000	1,000,000	-	-	1,000,000	خالص اثاثے
								مماندگی:
1,000,000	-	-	1,000,000	1,000,000	-	-	1,000,000	سرمایہ حصص

3.5.2 اکاؤنٹنگ پالیسی میں رد و بدل

3.5.2.1 ملازمین کے مستقبل کے فوائد

مالی رپورٹنگ کے گزشتہ فریم ورک کے تحت کارپوریشن اپنے ملازمین کے فوائد کے حساب کتاب کے لیے آئی اے ایس 19 بھی استعمال کر رہی تھی۔ اس آئی اے ایس پر نظر ثانی کی گئی ہے اور نظر ثانی شدہ معیار کو دوران سال نافذ کیا گیا۔ رواں سال چونکہ کارپوریشن نے آئی ایف آر ایس کو مالی رپورٹنگ فریم ورک کے طور پر نافذ کیا ہے اس لیے اکاؤنٹنگ پالیسی میں اس تبدیلی کے اثرات کا ظاہر ہونا بھی آئی ایف آر ایس کی طرف منتقلی کا ایک تقاضا ہے۔ اکاؤنٹنگ پالیسی میں اس تبدیلی اور متعلقہ اثرات کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

واجب الوصول نفع و نقصانات

مالی رپورٹنگ کے سابقہ فریم ورک: ملازمین کے بقیہ اوسط عرصہ ملازمت (متوقع) کے دوران واجب الوصول نفع و نقصانات کو نفع و نقصان کھاتے میں اندراج کیا جاتا تھا جو رپورٹنگ کی گزشتہ مدت کے اختتام پر مقررہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ مالیت کا زیادہ سے زیادہ 10 فیصد ہوتی تھی، اور رپورٹنگ کی گزشتہ مدت کے اختتام پر پلان اثاثوں کی مناسب مالیت کا 10 فیصد ہوتی تھی۔

آئی ایف آر ایس: آئی ایف آر ایس کا تقاضا ہے کہ ماضی کی خدمات کی لاگت کا فوری اندراج کیا جائے، نیز اس کا یہ بھی تقاضا ہے کہ خالص متعین فوائد کے اثاثے یا واجب کی بنیاد پر خالص سودی لاگت درج کی جائے اور اس غرض سے سال کے آغاز پر ڈسکاؤنٹ ریٹ استعمال کیا جائے۔ مزید برآں، ایک اصطلاح پیٹرنش نو (remeasurement) استعمال کی گئی ہے جس کا مطلب ہے سرمایہ کاری کے حقیقی منافع اور خالص سودی لاگت سے حاصل شدہ منافع کے مابین فرق کو واجب الوصول نفع و نقصانات میں شامل کرنا۔

بیننس شیٹ، نفع و نقصان کھاتے، جامع آمدنی کے گوشوارے، اور ایکویٹی میں تبدیلی کے گوشوارے پر اثرات کا خلاصہ یہاں دیا گیا ہے:

یکم جولائی 2012ء	2013ء	بیننس شیٹ پر اثرات
	(روپے ہزاروں میں)	
14,806,354	17,508,645	مؤخر واجبات میں اضافہ - عملے کی سبکدوشی کے غیر رقبہ فوائد
14,806,354	17,508,645	اسٹیٹ بینک کے پاس جاری کھاتے میں اضافہ
30 جون 2012ء کو اختتام پذیر سال کے لیے	30 جون 2013ء کو اختتام پذیر سال کے لیے	
-	1,335,890	نفع و نقصان کھاتے پر اثرات
-	1,335,890	خالص آپریٹنگ اخراجات میں کمی
-	-	اسٹیٹ بینک کو مختص اخراجات میں کمی
-	(4,038,181)	جامع آمدنی کے گوشوارے پر اثرات
-	4,038,181	مقررہ بینیفٹ پلان پر پیٹرنش نو کے نقصانات
-	-	اسٹیٹ بینک کو مختص مقررہ بینیفٹ پلان پر پیٹرنش نو کے نقصانات

3.5.2.2 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

اسٹیٹ بینک کے پاس موجود جاری کھاتے کو گزشتہ سال تک نقد اور نقد کے مساوی سمجھا جاتا تھا۔ نقد رقوم کی آمد و رفت کے گوشوارے میں اس پیش کاری کو تبدیل کر دیا گیا ہے اور اسٹیٹ بینک کے پاس موجود جاری کھاتے میں رد و بدل کی عکاسی نقد رقوم کی آمد و رفت کے گوشوارے میں آپریٹنگ سرگرمی کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ نظر ثانی شدہ پیش کاری انتظامیہ کی رائے میں، کھاتے کے توازن کی زیادہ موزوں طور پر عکاسی کرتی ہے۔

4 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

4.1 مالی آلات

4.1.1 مالی اثاثے

4.1.1.1 درجہ بندی

انتظامیہ مالی اثاثوں کی خریداری کے وقت آئی اے ایس 39 ”مالی آلات: اندراج اور پیمائش“ کے تقاضوں کے مطابق اپنے مالی اثاثوں کی مناسب درجہ بندی معلوم کرتی ہے، اور اس درجہ بندی کا باقاعدہ بنیاد پر جائزہ لیتی ہے۔ کارپوریشن کے مالی اثاثوں کو درج ذیل زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے:

(الف) نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر مالی اثاثے

وہ مالی اثاثے جو بنیادی طور پر اس غرض سے حاصل کیے گئے ہیں کہ نرخوں میں قلیل مدتی اتار چڑھاؤ سے منافع کمایا جائے انہیں ’نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر‘ مالی اثاثے کے زمرے میں رکھا جاتا ہے۔

(ب) قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ معینہ حاصل (determinable) ادائیگیوں والے وہ غیر ماخوذاتی مالی اثاثے ہیں جن کی فعال منڈی میں بولی نہیں دی جاتی۔ کارپوریشن کے قرضے اور قابل وصولی رقوم ان چیزوں پر مشتمل ہیں: اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس جاری کھاتہ، ملازمین کے قرضے اور دیگر ایڈوانسز، اور امانتیں۔

(ج) محفوظ تا عرصیت

یہ معینہ یا قابل حصول ادائیگیوں والے اور کارپوریشن کے پاس معینہ عرصیت والے مالی اثاثے ہیں جن میں مثبت ارادہ اور عرصیت تک محفوظ رہنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔

(د) دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے

غیر معینہ عرصہ تک کے لیے تحویل میں رکھے گئے مالی اثاثے، جن کو سیالیت کی ضرورت پڑنے یا ایکویٹی نرخ تبدیل ہونے پر فروخت کیا جاسکتا ہے، دستیاب برائے فروخت فی کہے جاتے ہیں۔ دستیاب برائے فروخت مالی اثاثے وہ غیر ماخوذاتی مالی اثاثے ہیں جن کو دستیاب برائے فروخت کا درجہ دیا گیا ہے یا جن کو ان زمروں میں نہیں رکھا گیا ہے (الف) نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر مالی اثاثے، (ب) قرضے اور قابل وصولی رقوم، اور (ج) محفوظ تا عرصیت۔

4.1.1.2 ابتدائی اندراج اور پیمائش

تمام مالی اثاثوں کا اندراج اُس وقت کیا جاتا ہے جب کارپوریشن اس آلے کی کنٹریکٹ فراہمی (contractual provision) میں ایک فریق بن جاتی ہے۔ مالی اثاثوں کی باقاعدہ خرید اور فروخت کا لین دین کی تاریخ پر اندراج کیا جاتا ہے یعنی اس تاریخ پر جب کارپوریشن ان اثاثوں کی خرید یا فروخت کا وعدہ کر لیتی ہے۔ ابتدائی طور پر مالی اثاثے مناسب مالیت جمع لین دین کی لاگت پر درج کیے جاتے ہیں، تاہم جن مالی اثاثوں کو نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر لیا گیا ہو وہ اس سے مستثنیٰ ہوتے ہیں۔ جو مالی اثاثے نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب مالیت پر لیے گئے ہوں ابتدائی طور پر مناسب مالیت پر ان کا اندراج کیا جاتا ہے، جبکہ ان مالی اثاثوں سے منسلک لین

دین کی لاگت کو براہ راست نفع اور نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.1.1.3 بعد کی پیمائش

ابتدائی اندراج کے بعد مالی اثاثوں کی مالیت اس طرح طے کی جاتی ہے:

(الف) 'مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان' اور 'دستیاب برائے فروخت' مالی اثاثہ

'مناسب مالیت پر بذریعہ نفع یا نقصان' مالی اثاثوں کو مارکیٹ کی اختتامی شرحیں استعمال کرتے ہوئے مارکیٹ کے لیے مختص کیا جاتا ہے، اور انہیں بیلنس شیٹ پر مناسب مالیت پر درج کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں کی مناسب مالیتوں میں رد و بدل سے ہونے والے خالص نفع اور نقصانات کو اس مدت میں نفع اور نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے جس مدت میں یہ ظاہر ہوتے ہیں۔

'دستیاب برائے فروخت' مالی اثاثوں کو مارکیٹ کی اختتامی شرحیں استعمال کرتے ہوئے مارکیٹ کے لیے مختص کیا جاتا ہے، اور انہیں بیلنس شیٹ پر مناسب مالیت پر درج کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں کی مناسب مالیتوں میں رد و بدل سے ہونے والے خالص نفع اور نقصانات کو دیگر جامع آمدنی میں درج کیا جاتا ہے۔

(ب) 'قرضے اور قابل وصولی رقوم' اور 'محفوظ تاعرصیت' کے تحت مالی اثاثے

قرضے اور قابل وصولی رقوم اور محفوظ تاعرصیت مالی اثاثے قسط وار دلپسی کی لاگت پر درج کیے جاتے ہیں۔

4.1.1.4 ضرر

کارپوریشن بیلنس شیٹ کی ہر تاریخ پر یہ تجزیہ کرتی ہے کہ آیا ایسا کوئی معقول ثبوت موجود ہے کہ کوئی مالی اثاثہ ضرر پذیر ہو۔

(الف) قسط وار دلپسی کی لاگت پر اثاثے

کوئی مالی اثاثہ یا مالی اثاثوں کا کوئی گروپ صرف اس وقت ضرر پذیر ہوتا ہے اور اس پر ضرر سے خسارہ عائد ہوتا ہے جب اثاثے کے ابتدائی اندراج کے بعد ایک یا اس سے زائد واقعات کے نتیجے میں ضرر ہونے کا ٹھوس ثبوت پایا جائے (ایک 'مضر واقعہ') اور اس مضر واقعے (یا واقعات) کا ایسا اثر اس مالی اثاثے یا مالی اثاثوں کے گروپ کے مستقبل کے محسوبہ (estimated) نقد بہاؤ پر پڑے جس کا قابل بھروسہ طور پر تخمینہ لگایا جاسکے۔

ضرر کے ثبوت میں یہ بات شامل ہو سکتی ہے کہ مقروض یا مقروضوں کے ایک گروپ کو خاصی مالی مشکلات کا سامنا ہو یا وہ ادائیگیوں میں تاخیر ہو جائے، یہ خدشہ موجود ہو کہ وہ دیوالیہ ہو جائیں گے، اور قابل مشاہدہ اعداد و شمار سے ظاہر ہو کہ مستقبل کا محسوبہ نقد بہاؤ قابل پیمائش کی کاٹکا رہے، جیسے واجبات میں تبدیلیاں یا اقتصادی حالات جو دیوالیہ ہونے سے تعلق کو ظاہر کریں۔

قرضوں اور قابل وصولی رقوم کے زمرے میں ضرر کی رقم اس طرح معلوم کی جاتی ہے کہ اثاثے کی رقم اور مستقبل کے محسوبہ نقد بہاؤ (جس میں، عائد نہ ہونے والا مستقبل کے قرضے کا خسارہ شامل نہ ہو) اور مالی اثاثہ اصل مؤثر شرح سود پر ڈسکاؤنٹ کیا گیا ہو، کے مابین فرق نکال لیا جاتا ہے۔ ضرر کی رقم اثاثے کی رقم کو کم کر دیتی ہے اور خسارے کی رقم کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ اگر کسی قرضے یا محفوظ تاعرصیت سرمایہ کاری کی متغیر شرح سود ہو تو ضرر کے کسی خسارے کو معلوم کرنے کے لیے ڈسکاؤنٹ ریٹ

معاهدے کے تحت طے شدہ جاری مؤثر شرح سود ہوتی ہے۔

اگر بعد کے عرصہ میں ضرر کے خسارے کی رقم کم ہو جاتی ہے اور اس کی کو ضرر کے اندراج کے بعد وقوع پذیر ہونے والے کسی واقعے کا نتیجہ سمجھا جاسکتا ہے (جیسے مقروض کی درجہ بندی میں بہتری) تو ضرر کے نقصان کا استرداد نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

(ب) 'دستیاب برائے فروخت' میں درج اثاثے

ایکویٹی سرمایہ کاریوں، جو دستیاب برائے فروخت کے درجے میں ہوں، کے معاملے میں سیکورٹی کی مناسب مالیت میں نمایاں یا طویل عرصہ تک ایسی کمی جو اس کی لاگت سے بھی نیچے چلی جائے یہ ثبوت مہیا کرتی ہے کہ اثاثے ضرر پذیر ہو چکے۔

اگر ضرر کا کوئی ثبوت موجود ہو تو ایکویٹی سے مجموعی نقصان کو نکالا جاتا ہے اور اسے نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ ایکویٹی آلات کے علاوہ سرمایہ کاریوں کے معاملے میں بعد کے عرصہ میں، مناسب مالیت بڑھنے کا نتیجہ ضرر کے استرداد کی صورت میں نکلتا ہے جسے نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔ ایکویٹی آلات پر ضرر کا جو خسارہ نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے اس کا استرداد نفع و نقصان کھاتے کے ذریعے نہیں کیا جاتا۔

4.1.2 مالی واجبات

معینہ عرصیت والے مالی واجبات مؤثر شرح سود استعمال کرتے ہوئے قسط وار واپسی کی لاگت پر جانچے جاتے ہیں۔ ان میں امانتیں اور دیگر واجبات شامل ہوتے ہیں۔

4.1.3 مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی عدم شناخت

(الف) مالی اثاثہ جات

کارپوریشن کسی مالی اثاثے کا اس وقت عدم اندراج کرتی ہے جب اس مالی اثاثے سے نقد بہاؤ کی وصولی کے کنٹرل کچھ بچاؤ کی وصولی، یا وہ کنٹرل کچھ بچاؤ کی وصولی کے حقوق کسی ایسے لین دین میں منتقل کر دے جس میں مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات اور انعامات معقول حد تک منتقل کر دیے گئے ہوں، یا جس میں کارپوریشن ملکیت کے تمام خطرات اور انعامات معقول حد تک منتقل کرے نہ ہی برقرار رکھے اور وہ مالی اثاثے کا کنٹرول بھی اپنے پاس نہ رکھے۔

کسی مالی اثاثے کے عدم اندراج پر، مالی اثاثے کی مالیت (یا منتقل کردہ اثاثے کے جز کے لیے مختص کردہ مالیت) اور (i) موصولہ تلافی بدل (consideration) (بشمول حاصل شدہ کسی نئے اثاثے کے جس میں سے کسی نئے واجبہ کو منہا کیا جائے) اور (ii) کوئی مجموعی نفع یا نقصان جسے دیگر جامع آمدنی میں درج کیا گیا تھا، کے مجموعے کے درمیان فرق کو اب نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جائے گا۔

(ب) مالی واجبات

کسی مالی واجبہ کا اس وقت عدم اندراج ہوتا ہے جب اس واجبے کے تحت ذمہ داری ادا، منسوخ یا ساقط کر دی جائے۔ جب کوئی مالی واجبہ خاصی مختلف شرائط پر، اسی لین دار (lender) کے کسی دوسرے واجبے کی جگہ لے لے، یا کسی موجودہ واجبے کی شرائط خاصی حد تک تبدیل کر دی جائیں، جیسے تبادلہ یا تبدیلی، تو اسے اصل واجبے کا عدم اندراج تصور کیا جاتا ہے اور نئے واجبے کا اندراج، اور متعلقہ مالیت میں فرق کو نفع و نقصان کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

4.1.4 مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی تلافی

جب درج شدہ مالیتوں کی مجرائی (set off) کا قانونی طور پر قابل نفاذ حق ہو اور خالص بنیاد پر تصفیہ کرنے، یا اثاثوں کے حصول اور واجبات کے تصفیے کا بیک وقت ارادہ ہو تو مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی تلافی کی جاتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں درج کی جاتی ہے۔

4.2 ملازمین کے قرضے

انہیں لاگت میں سے ان تخمینوں کو منہا کر کے بیان کیا جاتا ہے جو بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تمام واجب الادا رقوم کے جائزے کی بنیاد پر مشکوک قابل وصولی رقوم سے معلوم کی جائیں۔

4.3 املاک اور آلات

املاک اور آلات تاریخی لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات کو، اگر ہوں تو، منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں، البتہ جاری تعمیراتی کام لاگت میں سے مجموعی امپیرمنٹ نقصانات کو، اگر ہوں تو، منہا کر کے دکھایا جاتا ہے۔ تاریخی لاگت میں وہ اخراجات شامل ہوتے ہیں جو ان آلات کے حصول سے براہ راست متعلق ہوں۔

املاک اور آلات پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے، ان مالی گوشواروں کے نوٹ 9.1 میں دی گئی شرحوں کے مطابق درج کی جاتی ہے جس کے تحت کسی اثاثے کی قابل تخفیف مالیت (depreciable amount) اس کی تخمین شدہ کارآمد مدت سے قلمزد کردی جاتی ہے۔ اضافوں پر فرسودگی نفع و نقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہوا ہو، اور جس مہینے میں اثاثہ ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے میں فرسودگی شامل نہیں کی جاتی۔

املاک اور آلات کی کارآمد مدت اور بقیہ مالیت انتظامیہ کے ممکنہ بہترین تخمینے کی بنیاد پر لگائی جاتی ہے۔ اثاثوں کی بقیہ مالیت، فرسودگی کا طریقہ اور کارآمد مدت کا جائزہ لیا جاتا ہے، اور اگر مناسب ہو تو بیلنس شیٹ کی ہر تاریخ پر اپڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

املاک اور آلات کے ٹھکانے لگانے پر فوائد اور نقصانات نفع و نقصان کھاتے میں درج کیے جاتے ہیں۔

صرف اسی صورت میں بعد کی لاگتیں اثاثے کی مالیت میں شامل کر دی جاتی ہیں، یا مناسب ہو تو انہیں الگ اثاثے کے طور پر درج کیا جاتا ہے، جب یہ امکان موجود ہو کہ اس شے سے مستقبل میں ہونے والے معاشی فوائد کارپوریشن کو ملیں گے اور اس شے کی لاگت کو قابل بھروسہ طور پر ناپا جاسکتا ہے۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو تو اس وقت نفع و نقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

4.4 طبی اور اسٹیشنری کا سامان

طبی اور اسٹیشنری کا سامان بے وزن اوسط لاگت اور خالص قابل حصول مالیت میں سے اس رقم پر ظاہر کیا جاتا ہے جو کمتر ہو۔

انتظامیہ متروک اشیاء کے مستقبل میں استعمال کے بارے میں جو تجزیہ کرتی ہے اس تجزیے کی بنیاد پر ان اشیاء کی قیمتیں معلوم کی جاتی ہے۔

خالص قابل حصول مالیت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ روزمرہ کاروبار میں تخمین شدہ قیمت فروخت میں سے، فروخت کے لیے ضروری تخمین شدہ لاگت منہا کی جائے۔

4.5 غیر مالی اثاثوں کی امپیرمنٹ

کارپوریشن کے اثاثوں کی مالیت کا جائزہ ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر لیا جاتا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جائے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثوں کے کسی گروپ کی امپیرمنٹ کی کوئی علامت موجود ہے یا نہیں۔ اگر ایسی کوئی علامت پائی جائے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصول (recoverable) رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصول رقم کسی اثاثے کی نسبتاً بلند مناسب مالیت میں سے فروخت کی لاگت اور زیر استعمال مالیت (value in use) کو منہا کر کے معلوم کی جاتی ہے۔ زیر استعمال مالیت معلوم کرتے وقت مستقبل کے تخمین شدہ نقد بہاؤ کو ڈسکاؤنٹ کر دیا جاتا ہے تاکہ ایک ایسی مالیت پیش کی جائے جس میں رقم کی زمانی قدر (time value) اور اثاثے سے مخصوص خطرے کے مارکیٹ کے موجودہ تجزیوں کا عکاس ڈسکاؤنٹ ریٹ استعمال کیا گیا ہو۔ مناسب مالیت میں سے فروخت کی لاگت منہا کرنے میں قدر پیمائی کا ایک موزوں ماڈل استعمال کیا جاتا

ہے۔ جب کسی اثاثے یا اثاثوں کے کسی گروپ کی مالیت اس کی قابل وصول رقم سے بڑھ جائے تو نفع و نقصان کھاتے میں امپیرمنٹ نقصان درج کیا جاتا ہے۔

4.6 مع معاوضہ غیر حاضری

کارپوریشن ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ کے ذریعے ایکچویریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتی ہے۔

4.7 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

کارپوریشن بینک دولت پاکستان سے تبادلہ ہو کر آنے والے ملازمین (تبادلہ شدہ ملازمین) اور دیگر ملازمین کے لیے درج ذیل اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیمیں چلاتی ہے:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پروایڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان تبادلہ شدہ ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ کارپوریشن نے پرانی اسکیم کے تحت آنے والے ملازمین کو فنڈڈ ایمپلائز کنٹری بیوٹری پروایڈنٹ فنڈ - ای سی پی ایف (نئی اسکیم) مؤثر بہ یکم جولائی 2010ء میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اس اسکیم کے تحت آجر اور اجیر دونوں تسکیکی تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے کنٹری بیوٹن جمع کراتے ہیں۔ مزید یہ کہ یکم جولائی 2010ء کے بعد آنے والے ملازمین اس نئی اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل کنٹری بیوٹری پروایڈنٹ فنڈ (نئی اسکیم) تبادلہ شدہ ملازمین کے لیے جو 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان کی ملازمت میں آئے یا جنہوں نے 1975ء سے پہلے بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی لیکن نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت صرف ملازم کی جانب سے تسکیکی تنخواہ کے 5 فیصد پر کنٹری بیوٹن دی جاتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل کنٹری بیوٹری پروایڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ تبادلہ شدہ ملازمین جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک دولت پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بینیفٹس کے حقدار ہیں۔
- کارپوریشن نے یکم جولائی 2010ء سے ایک فنڈڈ ایمپلائز گریجویٹ اسکیم (ای جی ایف) تمام ملازمین کے لیے متعارف کرایا سوائے ان کے جو پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریجویٹ اسکیم (پرانی اسکیم) کو اختیار کر چکے ہیں۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم ان ملازمین کے لیے جنہوں نے 1975ء کے بعد اور یکم جولائی 2010ء سے نافذ العمل ای جی ایف متعارف کرائے جانے سے پہلے بینک میں شمولیت اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری بینیفٹ اسکیم،
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ چھ ماہی پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم۔

ایکچویریل سفارشات پر مبنی ان معینہ بینیفٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے کارپوریشن سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچویریل جانچ پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ میٹھڈ سے کی جاتی ہے۔ اس سلسلے کی تازہ ترین جانچ 30 جون 2014ء کو کی گئی۔ جیسا کہ نوٹ 3.5.2 میں زیادہ تفصیلی طور پر بیان کیا گیا ہے، نئی جانچ کے نتیجے میں عائد ہونے والی رقم تبدیلی کے ساتھ یا پھر دیگر جامع آمدنی میں جس میں وہ واقع ہو، کریڈٹ کرتے ہوئے فوراً بیلنس شیٹ میں درج کی جاتی ہے۔

معینہ بینیفٹ پلانز کی جانچ سے متعلق کلیدی ایکچویریل مفروضات اور تخمینوں کے ذرائع مالی گوشواروں کے نوٹ 15.1 میں بیان کیے گئے ہیں۔

4.8 محاصل کا اندراج

قرضوں اور سرمایہ کاریوں پر ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا منافع اس میعاد کی تناسب کی بنیاد پر درج کیا جاتا ہے جو اثاثے پر مؤثر یافت کو پیش نظر رکھتی ہے۔

4.9 ٹیکسیشن

کارپوریشن کی آمدنی ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن آرڈیننس 2001ء کی شق 25 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

4.10 تموین

تموین اس وقت درج کی جاتی ہیں جب کارپوریشن ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضر ذمہ داری رکھتی ہو۔ امکان یہ ہے کہ معاشی فوائد کی شکل میں ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل استعمال کرنے کی ضرورت پڑے گی اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکے گا۔ تموین پر نظر ثانی بیننس شیڈ کی ہر تاریخ پر کی جاتی ہے اور حالیہ بہترین تخمینے کی عکاسی کے لیے انہیں مطابق بنایا جاتا ہے۔

5 سرمایہ کاریاں

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
			(روپے ہزار میں)
مفوض تا عرصیت	522,837	532,593	539,090
مارکیٹ ٹریڈری بلز	46,612	394,048	398,330
پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز	569,449	926,641	937,420

5.1 مارکیٹ ٹریڈری بلز پر مارک اپ 9.98 سے 9.99 فیصد سالانہ (2013ء : 9.21 فیصد سے 10.29 فیصد سالانہ) ہے اور یہ جون 2015ء تک عرصیت پوری کریں گے۔ (2013ء : جون 2014ء)

5.2 پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز پر مارک اپ 9.60 فیصد سالانہ (2013ء : 8.00 سے 9.60 فیصد سالانہ) ہے اور یہ جون 2016ء تک عرصیت پوری کریں گے۔ (2013ء : جون 2016ء)

6 ملازمین کے قرضے

نوٹ	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
			(روپے ہزار میں)
اچھے قرضے	10,577,916	11,024,650	10,971,563
مشکوک قرضے	9,021	9,706	12,010
	10,586,937	11,034,356	10,983,573
	(9,021)	(9,706)	(12,010)
مشکوک قرضوں پر تموین	10,577,916	11,024,650	10,971,563

6.1 اس میں کارپوریشن کے مستقل ملازمین کو دیے گئے قرضے شامل ہیں جو کسی ملازم کی ریٹائرمنٹ تک مساوی مابانہ اقساط میں وصول کیے جاتے ہیں، ماسوائے پرسنل لون کے جو چوبیس مساوی مابانہ اقساط میں وصول کیا جاتا ہے۔ ان میں 70 ملین روپے مالیت (2013ء : 110.790 ملین روپے) کے قرضے شامل ہیں جن پر 10 فیصد سالانہ مارک اپ ہے (2013ء : 10 فیصد سالانہ)۔ قرضوں کی زیادہ سے زیادہ عرصیت 2051ء تک ہے (2013ء : 2049ء)

یہ قرضے ان مددوں میں دیے گئے ہیں:

- مکان کے قرضے، جو مساوی مالیت کی جائیداد کو رہن رکھ کر دیا جاتا ہے۔
- گاڑی کے قرضے، جو گاڑی کے مساوی رہن پر دیا جاتا ہے۔
- کمپیوٹر اور پرسنل لون، جو کارپوریشن کے دو ملازمین کی ذاتی ضمانت پر دیے جاتے ہیں۔

6.2 ملازمین کے قرضوں کے عوض رکھی گئی قیودین

نوٹ	2014ء	2013ء (روپے ہزار میں)	یکم جولائی 2012ء
ابتدائی رقم	9,706	12,010	12,241
سال کے اخراجات	-	-	-
استرداد	(685)	(2,304)	(231)
اختتامی رقم	9,021	9,706	12,010

7 قرضے، امانتیں اور بیٹگی ادائیگیاں

قرضے، امانتیں اور بیٹگی ادائیگیاں	26,472	30,583	22,687
قرضے، امانتیں اور بیٹگی ادائیگیاں	5,811	5,347	5,331
دیگر	32,283	35,930	28,018

8 طبی اور اسٹیشنری کی اشیاء

طبی اور اسٹیشنری کی اشیاء	126,166	120,740	118,276
متروک سامان کی قیودین	(1,105)	(1,148)	(1,148)
	125,061	119,592	117,128

8.1 ان میں دواؤں، اسٹیشنری، انجینئرنگ کے سامان اور پرنٹنگ پریس کا اسٹاک شامل ہے۔

9 املاک و آلات

جاری معینہ اثاثے	237,867	197,957	244,704
------------------	---------	---------	---------

9.1 جاری معینہ اثاثے

جاری معینہ اثاثوں کا گوشوارہ مندرجہ ذیل ہے:

		2014ء						
		مجموعی فرسودگی			لاگت			
سالانہ شرح فرسودگی فیصد	30 جون 2014ء کو خالص کتابی قیمت	30 جون 2014ء کو	سال کا چارج ر (تقریبی)	یکم جولائی 2013ء کو	30 جون 2014ء کو	اضافے / کمی	یکم جولائی 2013ء کو	
(روپے ہزار میں)								
10	45,222	83,716	8,233 (1,410)	76,893	128,938	15,057 (1,410)	115,291	فرنیچر اور فیکس
20	146,228	787,112	51,369 (848)	736,591	933,340	75,846 (1,086)	858,580	دفتری سامان
33.33	23,220	329,334	9,122 (1,887)	322,099	352,554	25,712 (1,887)	328,729	کمپیوٹر کا سامان
20	23,197	85,479	19,634 (2,992)	68,837	108,676	14,349 (5,450)	99,777	گاڑیاں
	237,867	1,285,641	88,358 (7,137)	1,204,420	1,523,508	130,964 (9,833)	1,402,377	
2013ء								
		مجموعی فرسودگی			لاگت			
سالانہ شرح فرسودگی فیصد	30 جون 2014ء کو خالص کتابی قیمت	30 جون 2013ء کو	سال کا چارج ر (تقریبی)	یکم جولائی 2012ء کو	30 جون 2013ء کو	جمع ر (تقریبی)	یکم جولائی 2012ء کو	
(روپے ہزار میں)								
10	38,398	76,893	8,355 (2,552)	71,090	115,291	5,759 (3,780)	113,312	فرنیچر اور فیکس
20	121,989	736,591	53,213 (1,868)	685,246	858,580	37,729 (2,161)	823,012	دفتری سامان
33.33	6,630	322,099	19,221 (5,248)	308,126	328,729	4,163 (6,270)	330,836	کمپیوٹر کا سامان
20	30,940	68,837	14,247 (1,872)	56,462	99,777	4,902 (3,593)	98,468	گاڑیاں
	197,957	1,204,420	95,036 (11,540)	1,120,924	1,402,377	52,553 (15,804)	1,365,628	

2012ء							
لاگت	مجموعی فرسودگی	30 جون 2012ء کو	سالانہ شرح فرسودگی فیصد	یکم جولائی 2011ء کو	30 جون 2012ء کو	خالص کتابی قیمت	سالاہ شرح فرسودگی
جمع (تقریبی)	یکم جولائی 2011ء کو	30 جون 2012ء کو	سالانہ شرح فرسودگی (تقریبی)	یکم جولائی 2011ء کو	30 جون 2012ء کو	خالص کتابی قیمت	سالاہ شرح فرسودگی
(روپے ہزار میں)							
107,905	63,160	71,090	7,930	42,222	10	42,222	10
-	-	-	-	-	-	-	-
33 *	633,651	685,246	52,262	137,766	20	137,766	20
59,639	823,012	823,012	(4,913)	137,766	20	137,766	20
5,261 *	273,022	308,126	4,246 *	22,710	33.33	22,710	33.33
467	330,836	308,126	(380)	22,710	33.33	22,710	33.33
22,519 *	45,035	56,462	14,784 *	42,006	20	42,006	20
23,132	98,468	56,462	(4,387)	42,006	20	42,006	20
1,524 *	1,524 *	1,524 *	1,524 *	1,524 *	1,524 *	1,524 *	1,524 *
88,612	1,365,628	1,120,924	95,182	244,704		244,704	
1,262,185	1,014,868	1,120,924	(9,680)	244,704		244,704	
29,337 *	-	20,554 *	20,554 *	244,704		244,704	

10	امانتیں و دیگر واجبات	2014ء	2013ء	یکم جولائی 2012ء
(روپے ہزاروں میں)				
15.1.9	ملازمین کے لیے مع معاوضہ غیر حاضری کی تمویں	5,402,674	3,842,893	3,585,798
	امانتیں	362,725	600,854	677,902
	دیگر	135,172	96,393	124,378
		5,900,571	4,540,140	4,388,078

11 مؤخر واجبات - عملے کی ریٹائرمنٹ کے غیر فنڈ فوائد

15.1.3	گریجویٹ پیپن	1,277	19,007	23,560
	پنشن	30,676,912	25,118,066	21,976,728
	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	1,017,022	1,788,602	1,619,375
	بعد از طبی فوائد	9,882,770	4,774,390	4,483,395
	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہ کے فوائد	76,678	59,263	-
		41,654,659	31,759,328	28,103,058
		864,192	989,795	1,067,305
		42,518,851	32,749,123	29,170,363

ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کامالی گوشوارہ

سرمایہ حصص			12		
یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء	یکم جولائی 2012ء	2013ء	2014ء
(روپے ہزاروں میں)-----			(حصص کی تعداد)		
مجاز سرمایہ حصص					
1,000,000	1,000,000	1,000,000	1,000	1,000	1,000
1,000,000 روپے فی عام حصص جاری کردہ، سبسکرائب کردہ اور ادا شدہ سرمایہ					
1,000,000 فی حصص کے نقد کے عوض مکمل ادا شدہ عام حصص					
509,000	509,000	509,000	509	509	509
491,000	491,000	491,000	491	491	491
1,000,000	1,000,000	1,000,000	1,000	1,000	1,000
			ہنگامی حالات اور وعدے		

13.1 ہنگامی حالات

13.1.1 30 جون 2014ء اور 30 جون 2013ء تک کارپوریشن نے ہنگامی حالات کی مدین کوئی اندراج نہیں کیا تھا۔

13.2 وعدے

نوٹ

سرمائے کے وعدے			13.2.1		
45,272	29,931	77,390	یہ کامیاب بولی دینے والوں سے اثاثوں کی، کارپوریشن کی طرف سے خریداری کے وعدے کی رقم ہیں۔		
			13.2		
			ڈسکاؤنٹ اور کسٹومر سود		
2013ء	2014ء		حکومتی ہمسکات پر ڈسکاؤنٹ آمدنی		
55,641	48,229		اسٹاف لون پرسود		
2,390	678				
58,031	48,907				

2013ء	2014ء	15	خالص جاری لاگت
			بینک دولت پاکستان سے قابل وصولی
5,243,803	5,955,069		تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد
11,833	17,142		کراپ اور ٹیکس
5,404	5,374		تیمہ
244,753	302,524		بجلی، گیس و پانی
71,915	124,422		دیکھ بھال و مرمت
5,950	5,950	15.2	آڈیٹرز کا معاوضہ
4,122	2,665		قانونی اور پیشہ ورانہ
12,578	15,791		سفر
18,704	22,066		روزمرہ اخراجات
189,249	217,782		آرام و تفریح الاؤنس
3,329	3,843		اینڈسٹن
18,049	14,057		سواری
16,797	18,650		ڈاک اور فون
42,152	37,915		تربیت
49,870	69,190		خزانے کی ترسیل
13,629	12,796		اسٹیشنری
1,402	1,292		کتابیں و اخبارات
12,018	10,773		اشتہارات
121,944	120,676		بینک گارڈز
23,725	17,779		وردیاں
101,783	111,071		دیگر
6,213,009	7,086,827		
5,783,296	6,804,886	15.1 تا 15.1.10	بینک دولت پاکستان کو مختص
95,036	88,358	9.1	ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضری
5,878,332	6,893,244		فسودگی
12,091,341	13,980,071		

15.1 عملی کی ریٹائرمنٹ کے فوائد

15.1.1 دوران سال معینہ فوائد کی ذمہ داریوں کی ایکچوزریل قدر پیمائی 'پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ میتھڈ' کے تحت کی گئی جس میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے:

2013ء	2014ء	
11.5 فیصد سالانہ	13.25 فیصد سے 13.50 فیصد سالانہ *	سال کے اختتام پر ذمہ داریوں کا ڈسکاؤنٹ ریٹ
11.5 فیصد سالانہ	13.25 فیصد سالانہ	تنخواہ بڑھنے کی شرح
9 فیصد سالانہ	10.75 فیصد سالانہ	پنشن کی شرح اشاریہ سازی
8 فیصد سالانہ	13 فیصد سالانہ	طبی اخراجات بڑھنے کی شرح
3 فیصد سالانہ	2.1 فیصد سالانہ	اہلکاروں کا ٹرن اوور
60 سال	60 سال	ریٹائرمنٹ کی عمومی عمر

* 13.50 فیصد کو بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کے لیے استعمال کی گیا ہے۔ دیگر تمام فوائد کے لیے شرح 13.25 فیصد استعمال کی گئی ہے۔

آئندہ کی شرح اموات کے حوالے سے مفروضے مطبوعہ اعداد و شمار اور پاکستان میں حالات کے تجربے کے مطابق ایکچوزریل مشورے کی بنیاد پر لگائے گئے ہیں۔ مفروضہ شرحیں ایڈجسٹ کیے گئے SLIC 2001-2005 کی اموات کے حوالے کی بنیاد پر ایک سال منہا کر کے لگائی گئی ہیں۔

15.1.2 کارپوریشن اپنے معینہ فوائد پلان کے ذریعے متعدد خطرات کا سامنا کرتی ہے جن میں سے سب سے نمایاں خطرات ذیل میں دیے گئے ہیں:

ڈسکاؤنٹ ریٹ کے خطرات

ڈسکاؤنٹ ریٹ میں رد و بدل کا خطرہ، کیونکہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کی بنیاد کارپوریٹ/سرکاری بانڈز پر ہوتی ہے، بانڈ کی یافت میں کسی کمی سے پلان کے واجبات کی رقم بڑھ جائے گی۔

تنخواہ بڑھنے/گرانی کے خطرات

یہ خطرہ کہ تنخواہ میں ہونے والا اضافہ تنخواہ میں متوقع اضافے سے زیادہ ہو، جہاں فوائد کو اس تنخواہ سے منسلک کیا گیا ہو جو ملازمت کے اختتام کے وقت معین ہو۔

موت کے خطرات

یہ خطرہ کہ زندگی کا اختتام توقع کے برخلاف ہو، یعنی ملازم مفروضہ عمر کے مقابلے میں زیادہ جیے۔

رقم نکالنے کے خطرات

یہ خطرہ کہ رقم نکالنے کا تجربہ مفروضے سے مختلف ہو۔

طبی گرانی کے خطرات

یہ خطرہ کہ حقیقی طبی گرانی کا تجربہ مفروضے سے مختلف ہو۔

15.1.3 معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر میں رد و بدل

2014ء					
مجموعہ	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	پنشن	گرچہ پٹی
----- روپے ہزاروں میں -----					
31,759,328	59,263	4,774,390	1,788,602	25,118,066	19,007
1,128,147	2,944	263,606	87,105	774,129	363
3,159,462	6,778	523,251	116,958	2,512,004	471
(7,364,754)	(644)	(448,770)	(336,408)	(6,549,109)	(29,823)
-	-	-	-	-	-
(681,803)	-	-	(681,803)	-	-
13,654,279	8,337	4,770,293	42,568	8,821,822	11,259
41,654,659	76,678	9,882,770	1,017,022	30,676,912	1,277

یکم جولائی 2013ء کو معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر موجودہ ملازمت کی لاگت معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت ادا شدہ فوائد دوبارہ پیشکش:

مالی مفروضوں میں تبدیلی سے ایکچوزریل (نفع) نقصان حقیقت سے مطابقت 30 جون 2014ء کو معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

2013ء					
مجموعہ	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	پنشن	گرچہ پٹی
----- روپے ہزاروں میں -----					
28,103,058	-	4,483,395	1,619,375	21,976,728	23,560
1,042,467	-	138,868	81,000	821,951	648
59,263	59,263	-	-	-	-
3,583,808	-	627,675	207,000	2,747,091	2,042
(5,067,449)	-	(330,222)	(124,836)	(4,605,170)	(7,221)
-	-	-	-	-	-
4,038,181	-	(145,326)	6,063	4,177,466	(22)
31,759,328	59,263	4,774,390	1,788,602	25,118,066	19,007

یکم جولائی 2012ء کو معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر موجودہ ملازمت کی لاگت سابقہ ملازمت کی لاگت معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت ادا شدہ فوائد دوبارہ پیشکش:

مالی مفروضوں میں تبدیلی سے ایکچوزریل (نفع) نقصان حقیقت سے مطابقت 30 جون 2013ء کو معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

15.1.4 نفع نقصان کھاتے میں درج کی گئی رقم

2014ء					
مجموعہ	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	پنشن	گرچہ پٹی
----- روپے ہزاروں میں -----					
1,128,147	2,944	263,606	87,105	774,129	363
3,159,462	6,778	523,251	116,958	2,512,004	471
(18,271)	-	-	(18,271)	-	-
4,269,338	9,722	786,857	185,792	3,286,133	834

موجودہ ملازمت کی لاگت معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت ملازمین کی طرف سے دیا گیا حصہ

ایس بی پی بی ایس سی (بینک) کامالی گوشوارہ

2013ء

مجموعہ	بجواز ریٹازمنٹ چھ ماہی فوائد	بجواز ریٹازمنٹ طبی فوائد	بینی وولٹ فنڈ اسکیم	پنشن	گرچیٹی
1,042,467	-	138,868	81,000	821,951	648
59,263	59,263	-	-	-	-
3,583,808	-	627,675	207,000	2,747,091	2,042
-	-	-	-	-	-
4,685,538	59,263	766,543	288,000	3,569,042	2,690

موجودہ ملازمت کی لاگت
سابقہ ملازمت کی لاگت
معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت
ملازمین کی طرف سے دیا گیا حصہ

15.1.5 معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ مالیت میں ردوبدل

2014ء

مجموعہ	بجواز ریٹازمنٹ چھ ماہی فوائد	بجواز ریٹازمنٹ طبی فوائد	بینی وولٹ فنڈ اسکیم	پنشن	گرچیٹی
31,759,328	59,263	4,774,390	1,788,602	25,118,066	19,007
4,269,338	9,722	786,857	185,792	3,286,133	834
12,972,476	8,337	4,770,293	(639,235)	8,821,822	11,259
(7,364,754)	(644)	(448,770)	(336,408)	(6,549,109)	(29,823)
18,271	-	-	18,271	-	-
41,654,659	76,678	9,882,770	1,017,022	30,676,912	1,277

یکم جولائی 2013ء کو خالص درج شدہ واجبات
نفع نقصان کھاتے میں درج شدہ رقم
نئی قدر پتیائی
سال کے دوران ادا شدہ فوائد
ملازمین کا حصہ / منتقل کردہ رقم
30 جون 2014ء کو خالص درج شدہ واجبات

2013ء

مجموعہ	بجواز ریٹازمنٹ چھ ماہی فوائد	بجواز ریٹازمنٹ طبی فوائد	بینی وولٹ فنڈ اسکیم	پنشن	گرچیٹی
28,103,058	-	4,483,395	1,619,375	21,976,728	23,560
4,685,538	59,263	766,543	288,000	3,569,042	2,690
4,038,181	-	(145,326)	6,063	4,177,466	(22)
(5,067,449)	-	(330,222)	(124,836)	(4,605,170)	(7,221)
-	-	-	-	-	-
31,759,328	59,263	4,774,390	1,788,602	25,118,066	19,007

یکم جولائی 2012ء کو خالص درج شدہ واجبات
نفع نقصان کھاتے میں درج شدہ رقم
نئی قدر پتیائی
سال کے دوران ادا شدہ فوائد
ملازمین کا حصہ / منتقل کردہ رقم
30 جون 2013ء کو خالص درج شدہ واجبات

15.1.6 معینہ فوائد کی ذمہ داری کی حساسیت بہ وزن اصولی مفروضوں میں رد و بدل کے لحاظ سے یہ ہے:

معینہ فوائد کی ذمہ داری پر اثرات - اضافہ / (کمی)		
مفروضے میں اضافہ	مفروضے میں رد و بدل	مفروضے میں کمی

110	(100)	1 فیصد
(101)	109	1 فیصد

گرچہ پٹی

ڈسکاؤنٹ ریٹ
تنخواہ میں آئندہ اضافہ

پنشن

3,105,525	(2,361,960)	1 فیصد
(1,315,807)	1,412,811	1 فیصد
(1,419,319)	1,672,461	1 فیصد

ڈسکاؤنٹ ریٹ
تنخواہ میں آئندہ اضافہ
پنشن میں آئندہ اضافہ

308,585	(314,533)	ایک سال
---------	-----------	---------

متوقع شرح ہائے اموات

بینی وولنٹ فٹڈ اسکیم

55,972	(51,222)	1 فیصد
-	61,976	1 فیصد

ڈسکاؤنٹ ریٹ
گرانٹ میں اضافہ

1,493	(1,611)	ایک سال
-------	---------	---------

متوقع شرح ہائے اموات

بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولیات

1,767,722	(1,396,775)	1 فیصد
(1,417,170)	1,763,326	1 فیصد

ڈسکاؤنٹ ریٹ
مستقبل میں طبی لاگت میں اضافہ

216,628	(214,351)	ایک سال
---------	-----------	---------

متوقع شرح ہائے اموات

بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد

4,921	(4,425)	1 فیصد
(4,462)	4,875	1 فیصد

ڈسکاؤنٹ ریٹ
تنخواہ میں اضافہ

حساسیت کا مذکورہ تجزیہ کسی مفروضے میں رد و بدل پر مبنی ہے بشرطیکہ بقیہ تمام مفروضے مستقل رہیں۔ نمایاں انکچوٹریل مفروضوں کی طرف معینہ فوائد کی ذمہ داری کی حساسیت کا تخمینہ لگاتے وقت یہی طریقہ اپنایا گیا ہے (رپورٹنگ مدت کے خاتمے پر معینہ فوائد کی ذمہ داری کی موجودہ مالیت کا تخمینہ پروجیکٹڈ یونٹ کریڈٹ طریقے کے ساتھ لگایا گیا) جب تمام اسکیموں کے واجبات کا حساب بیلنس شیٹ میں درج کیا گیا۔

15.1.7 معینہ فوائد کی ذمہ داری کی مدت

گرینچو بی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد
8 سال	9 سال	5 سال	16 سال	6 سال

معینہ فوائد کی ذمہ داری کی پوزن اوسط مدت ہے:

15.1.8 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے نفع نقصان کھاتے پر عائد ہونے والے تخمینی اخراجات
ایکچوئرل ایڈوائس کی بنیاد پر انتظامیہ کا تخمینہ ہے کہ 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے معینہ فوائد کی ذمہ داری کے لحاظ سے چارج/ (استرداد)
درج ذیل کے مطابق ہوگا:

گرینچو بی	پنشن	بینی وولنٹ فنڈ اسکیم	بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد	بعد از ریٹائرمنٹ چھ ماہی فوائد	مجموعہ
226	955,681	49,896	245,213	4,669	1,255,685
169	4,065,000	134,755	1,334,000	10,160	5,544,084
395	5,020,681	184,651	1,579,213	14,829	6,799,769

-----روپے ہزاروں میں-----

جاری خدمات کی لاگت

معینہ فوائد کی ذمہ داری پر سودی لاگت

نفع نقصان کھاتے پر عائد ہونے والی رقم

15.1.9 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے حوالے سے کارپوریشن کے واجبات ایکچوئرل قدر پیمائی کے ذریعے معلوم کیے گئے جس پر عمل پروجیکٹڈ بونٹ کرڈٹ میٹھڈ کے تحت
کیا گیا جو 5,402.674 ملین روپے (2013ء: 3,842.893 ملین روپے) تھے۔ ایکچوئرل ایڈوائس کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع نقصان کھاتے پر 2,614.851
ملین روپے (2013ء: 986.755 ملین روپے) عائد کیے گئے ہیں۔ 30 جون 2015ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے اسکیم کے لحاظ سے متوقع اخراجات 939.673
ملین روپے ہوں گے۔ سال کے دوران ادا کیے گئے فوائد 1,055.070 ملین روپے (2013ء: 729.659 ملین روپے) ہیں۔

15.1.10 معینہ شراکتی پلان کے لحاظ سے عائد ہونے والی سال کی رقم 62.901 ملین روپے (2013ء: 56.589 ملین روپے) ہے۔

15.2 آڈیٹرز کا معاوضہ

2014ء	2013ء	مجموعہ	2014ء	2013ء	مجموعہ
کے پی ایم جی تاثیر اے ایف فرگوسن اینڈ کو	کے پی ایم جی تاثیر اے ایف فرگوسن اینڈ کو	کے پی ایم جی تاثیر اے ایف فرگوسن اینڈ کو	کے پی ایم جی تاثیر اے ایف فرگوسن اینڈ کو	کے پی ایم جی تاثیر اے ایف فرگوسن اینڈ کو	کے پی ایم جی تاثیر اے ایف فرگوسن اینڈ کو
2,090	2,090	4,180	2,090	2,090	4,180
885	885	1,770	885	885	1,770
2,975	2,975	5,950	2,975	2,975	5,950

آڈٹ فیس

اضافی اخراجات

16 غیر رقم اجزاء کی مطابقت کے بعد نفع/(نقصان)

2014ء	2013ء	سال کا منافع
50,109	59,166	
(روپے ہزاروں میں) -----		
مطابقت برائے:		
(13,839)	(23,594)	سرکاری تسکات پر ڈسکاؤنٹ کی بے باقی
7,436	4,282	سرکاری تسکات پر پریکٹم کی بے باقی
(121)	776	املاک اور آلات کے ڈسپوزل پر (نفع)/(نقصان)
(6,524)	(18,536)	
43,585	40,630	

17 متعلقہ فریق کے لین دین

کارپوریشن مکمل طور پر بینک دولت پاکستان (سرپرست ادارہ) کی ملکیت ہے، اس لیے سرپرست ادارے کے تمام ذیلی ادارے اور منسلک ذمہ داریاں کارپوریشن کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں کارپوریشن کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں جن میں کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان، مینجنگ ڈائریکٹر اور دیگر ایگزیکٹوز شامل ہیں جن کی ذمہ داری منصوبہ بندی، ہدایات دینا اور کارپوریشن کی سرگرمیوں کی نگرانی کرنا ہے۔

کارپوریشن، بینک دولت پاکستان کی طرف سے بعض آئینی اور انتظامی فرائض اور سرگرمیوں کی انجام دہی کی ذمہ دار ہے، جو آرڈیننس کی دفعات کے تحت بینک دولت پاکستان کی جانب سے منتقل یا تفویض کی گئی ہیں۔ ایسی سرگرمیوں سے متعلق اثاثوں، واجبات، آمدنی و اخراجات سے اکاؤنٹنگ برتاؤ کی تفصیل ان مالی گوشواروں کے نوٹ 1.1 میں دی گئی ہے (نوٹ 15 بھی دیکھیں)۔

18 انتظام خطرہ پالیسیاں

کارپوریشن کو بنیادی طور پر سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیاں اور طریقہ کار نوٹس 18.1 تا 18.4 میں بتائے گئے ہیں۔ کارپوریشن نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور ان سے نمٹنے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا ہے اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور ان کے بندوبست کے بارے میں مینجنگ ڈائریکٹر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

18.1 خطرہ قرض

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں کسی مالی وثیقہ میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ کارپوریشن کی انتظامیہ سمجھتی ہے کہ اسے کسی خاص خطرہ قرض کا سامنا نہیں ہے۔ ملازمین کے قرضوں کی ضمانت کارپوریشن کے پاس ملکیتی دستاویزات کی صورت میں موجود ہے، نیز ملازمین کی موت کی صورت میں ہونے والے نقصان کو بیمہ پالیسیاں کور کرتی ہیں۔ بقیہ رقم بینک دولت پاکستان سے قابل حصول ہے اور اس لیے اس کے حوالے سے کوئی خطرہ قرض نہیں ہے۔

18.2 ارتکاز کا خطرہ

جب کئی فریق ایک ہی جیسی کاروباری سرگرمیوں میں مصروف ہوں، یا ان کے اقتصادی خواص ایک جیسے ہوں جس کی بنا پر وہ معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں آنے والی تبدیلیوں سے ایک ہی طرح متاثر ہو سکتے ہوں اور اپنی معاہداتی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکام رہ سکتے ہوں تو ارتکاز کا خطرہ جنم لیتا ہے۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کارپوریشن کے ان مالی وثیقہ جات کی جو ضمانت کے بغیر تحویل میں ہیں یا قرضے کے دیگر enhancements کے نمایاں ارتکاز کی صورتحال ذیل میں دی گئی ہے:

18.2.1 جغرافیائی تجزیہ

بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کارپوریشن کے تمام مالی وثیقہ جات صرف پاکستان میں موجود ہیں۔

18.2.2 صنعتی تجزیہ

2014ء			
ریاستی	بینک اور مالی ادارے	دیگر	کامل مجموعہ
(روپے ہزاروں میں)-----			
-	37,876,846	-	37,876,846
569,449	-	-	569,449
-	-	10,577,916	10,577,916
-	-	7,743	7,743
569,449	37,876,846	10,585,659	49,031,954

مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کے جاری کھاتے میں رقم

سرمایہ کاریاں

ملازمین کے قرضے

قرضے اور ضمانتیں

2013ء			
ریاستی	بینک اور مالی ادارے	دیگر	کامل مجموعہ
(روپے ہزاروں میں)-----			
-	25,984,493	-	25,984,493
926,641	-	-	926,641
-	-	11,024,650	11,024,650
-	-	9,013	9,013
926,641	25,984,493	11,033,663	37,944,797

مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کے جاری کھاتے میں رقم

سرمایہ کاریاں

ملازمین کے قرضے

قرضے اور ضمانتیں

18.2.3 قرضے کا اکتشاف بلحاظ قرضوں کی درجہ بندی

کارپوریشن کے مالی اثاثے بنیادی طور پر اس رقم کی عکاسی کرتے ہیں جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ملک کا مرکزی بینک) سے ملتی ہے، ریاستی سرمایہ کاریوں میں ہیں اور ان رقم کی جو کارپوریشن کے اپنے ملازمین سے ملتی ہے، جیسا کہ ذیل میں تفصیل ہے:

2014ء		
ریاستی (18.2.3.1)	غیر درجہ جاتی	کامل مجموعہ
----- روپے ہزاروں میں -----		
-	37,876,846	37,876,846
569,449	-	569,449
-	10,577,916	10,577,916
-	7,743	7,743
569,449	48,462,505	49,031,954

مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کے جاری کھاتے میں رقم
سرمایہ کاریاں
ملازمین کے قرضے
قرضے اور امانتیں

2013ء		
ریاستی (18.2.3.1)	غیر درجہ جاتی	کامل مجموعہ
----- روپے ہزاروں میں -----		
-	25,984,493	25,984,493
926,641	-	926,641
-	11,024,650	11,024,650
-	9,013	9,013
926,641	11,033,663	37,944,797

مالی اثاثے

بینک دولت پاکستان کے جاری کھاتے میں رقم
سرمایہ کاریاں
ملازمین کے قرضے
قرضے اور امانتیں

18.2.3.1 سرکاری تمسکات اور رقم کا درجہ ریاستی ہوتا ہے۔ پاکستان کا بین الاقوامی درجہ بی مائنس (Fitch کے مطابق) ہے۔

18.3 مضر مالی اثاثوں اور ان کی درج شدہ تمویں کی تفصیلات:

غیر رقم		ضرر/تمویں	
2014ء	2013ء	2014ء	2013ء
----- روپے ہزاروں میں -----			
10,586,937	11,034,356	9,021	9,706

ملازمین کے قرضے

18.4 خطرہ شرح سود کے ساتھ سیالیت کا تجزیہ

خطرہ شرح سود یہ ہے کہ کسی مالی اثاثے کی مالیت یا اس کے نقد بہاؤ میں منڈی کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں کی بنا پر اتار چڑھاؤ آئے گا۔ کارپوریشن نے اس خطرے سے اکتشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

2014ء						
کل	غیر سودی/مارک اپ کی حامل			سود/مارک اپ کی حامل		
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت
----- روپے ہزاروں میں -----						
						مالی اثاثے
37,876,846	37,876,846	-	37,876,846	-	-	اسٹیٹ بینک کے جاری کھاتے میں رقم *
569,449	14,364	-	14,364	555,085	46,087	508,998
10,577,916	10,507,916	9,014,000	1,493,916	70,000	57,040	12,960
7,743	7,743	5,811	1,932	-	-	-
49,031,954	48,406,869	9,019,811	39,387,058	625,085	103,127	521,958
						مالی واجبات
497,897	497,897	-	497,897	-	-	امانتیں و دیگر واجبات
48,534,057	47,908,972	9,019,811	38,889,161	625,085	103,127	521,958
						بیلنس شیٹ پر موجود فرق

2013ء						
کل	غیر سودی/مارک اپ کی حامل			سود/مارک اپ کی حامل		
	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سال بعد عرصیت	ایک سالہ عرصیت
----- روپے ہزاروں میں -----						
						مالی اثاثے
25,984,493	25,984,493	-	25,984,493	-	-	اسٹیٹ بینک کے جاری کھاتے میں رقم *
926,641	30,527	-	30,527	896,114	45,921	850,193
11,024,650	10,913,860	9,428,426	1,485,434	110,790	94,656	16,134
9,013	9,013	5,747	3,266	-	-	-
37,944,797	36,937,893	9,434,173	27,503,720	1,006,904	140,577	866,327
						مالی واجبات
697,247	697,247	-	697,247	-	-	امانتیں و دیگر واجبات
37,247,550	36,240,646	9,434,173	26,806,473	1,006,904	140,577	866,327
						بیلنس شیٹ پر موجود فرق

* کارپوریشن کے تمام تصفیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے پاس جاری کھاتے کے ذریعے کیے جاتے ہیں کیونکہ کارپوریشن اسٹیٹ بینک کی طرف سے وظائف پورے کرتی اور عمل کرتی ہے۔

18.5 زری مالی اثاثوں اور واجبات پر سود/مارک اپ مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں ظاہر کیا گیا ہے۔

18.6 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ یہ خطرہ ہوتا ہے کہ زرمبادلہ کی شرح میں تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقہ کی قدر میں تغیر آئے گا۔ تاہم بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کارپوریشن کے تمام مالی وثیقہ جات کو ملکی کرنسی میں بیان کیا گیا ہے۔

18.7 سیالیت کا خطرہ

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کارپوریشن کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈ جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔ کارپوریشن سمجھتی ہے کہ اسے نمایاں

درجے کے خطرہ سیالیت کا سامنا نہیں کیونکہ اس کے تمام تصفیے اسٹیٹ بینک کے توسط سے انجام پاتے ہیں۔

19 مالی اثاثوں اور واجبات کی مناسب مالیت

مناسب مالیت وہ رقم ہے جس کے بدلے مطلع، آمادہ فریقوں کے مابین بلا جھجک کسی اثاثے کا تبادلہ کیا جاسکتا ہے، یا واجبات کا تصفیہ کیا جاسکتا ہے۔ درج ذیل جدول میں مالی اثاثوں اور واجبات کی مالیت اور مناسب مالیت کا خلاصہ دیا گیا ہے۔

مناسب مالیت		مندرجہ مالیت		
2013ء	2014ء	2013ء	2014ء	
----- روپے ہزاروں میں -----				
مالی اثاثے				
25,984,493	37,876,846	25,984,493	37,876,846	اسٹیٹ بینک کے پاس جاری کھاتے
926,641	569,449	926,641	569,449	سرمایہ کاریاں
11,024,650	10,577,916	11,024,650	10,577,916	ملازمین کے قرضے
9,013	7,743	9,013	7,743	قرضے اور امانتیں
مالی واجبات				
697,247	497,897	697,247	497,897	امانتیں اور دیگر واجبات

20 مالی وثیقہ جات کی درجہ بندی

2014ء					
مجموعہ	دستیاب برائے فروخت	محفوظ تا عرصیت	بذریعہ نفع یا نقصان مناسب مالیت پر	قرضے اور قابل وصولی	
----- روپے ہزاروں میں -----					
مالی اثاثے					
37,876,846	-	-	-	37,876,846	اسٹیٹ بینک کے پاس جاری کھاتہ
569,449	-	569,449	-	-	سرمایہ کاریاں
10,577,916	-	-	-	10,577,916	ملازمین کے قرضے
7,743	-	-	-	7,743	قرضے اور امانتیں
2013ء					
مجموعہ	دستیاب برائے فروخت	محفوظ تا عرصیت	بذریعہ نفع یا نقصان مناسب مالیت پر	قرضے اور قابل وصولی	
(روپے ہزاروں میں)					
مالی اثاثے					
25,984,493	-	-	-	25,984,493	اسٹیٹ بینک کے پاس جاری کھاتہ
926,641	-	926,641	-	-	سرمایہ کاریاں
11,024,650	-	-	-	11,024,650	ملازمین کے قرضے
9,013	-	-	-	9,013	قرضے اور امانتیں

2014ء		
مجموعہ	بذریعہ نفع یا نقصان مناسب مالیت پر	بے باق لاگت پر مندرج
----- روپے ہزاروں میں -----		
497,897	-	497,897

مالی واجبات
امانتیں اور دیگر واجبات

2013ء		
مجموعہ	بذریعہ نفع یا نقصان مناسب مالیت پر	بے باق لاگت پر مندرج
----- روپے ہزاروں میں -----		
697,247	-	697,247

مالی واجبات
امانتیں اور دیگر واجبات

21 اجراء کے لیے توثیق کی تاریخ
یہ مالی گوشوارے مورخہ 25 اکتوبر 2014ء کو کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے اجراء کے لیے منظور کیے گئے۔

22 متعلقہ اعداد و شمار
متعلقہ اعداد و شمار کی، جہاں ضروری سمجھا گیا، دوبارہ ترتیب اور دوبارہ درجہ بندی کی گئی ہے، جس کا مقصد بہتر پیش کاری اور تقابل ہے۔

23 عمومی
اعشار یہ ختم کرنے کے لیے اعداد و شمار کو قریب ترین ہزار روپے کی شکل میں لایا گیا ہے۔

محمد حبیب خان
ڈائریکٹر اکاؤنٹس

قاسم نواز
مینجنگ ڈائریکٹر